زیادہ سہولت وآسانی ہوگی بجائے اس کے کہ اس کو مستقل اور الگ کتاب خریدنے کی زحمت کرنی پڑے تفسیر کو مزید عام فہم بنانے کیلئے "تسویل شیطانی ' سفك دماء اور قساوت قلبی " جیسے بعض مشکل اور نامانوس الفاظ کو آسان اردو میں ڈھال دیا جائے تو زیادہ مناسب ہوگا۔

بہر حال یہ ایک عمدہ قابل قدر اور لائق استفادہ تفسیر ہے قرآنی مقاصد کو سمجھنے میں معاون و مددگار ثابت ہوگی مؤلف موصوف نے زندگی کا ایک بیش حصہ صرف کر کے اس کار عظیم کو سرانجام دیا ہے اللہ تعالیٰ ان کی محنت وسعی کو دنیا وآخرت میں بارآور فرمائے۔

یہ تفسیر مضبوط جلد بندی کے ساتھ سفید اعلیٰ ورق میں چھپی ہے۔

أحسن التوضیح شرح مشکاة المصابیح مؤلف: مولانا غنی احمد ناشر: دار التصنیف والتالیف دار العلوم سعیدیہ اوگی ضلع مانسہرہ
صفحات: ۶۸۰ قیمت: درج نہیں۔

''مشکاۃ المصابیح'' حدیث شریف کی وہ اہم کتاب ہے جو اپنی افادیت اور شاندار انتخاب کی بناء پر صدیوں سے داخل نصاب رہی ہے کتب حدیث میں ''مشکاۃ شریف'' کے درس کو خاصی اہمیت اور پذیرائی حاصل رہی ہے درس نظامی کی ابتداء میں حدیث کی صرف یہی کتاب داخل نصاب تھی اس کی سب سے پہلی شرح مصنف کے استاد علامہ طیبی رحمہ اللہ نے لکھی اور یہی شرح بعد میں مشکاۃ پر کام کرنے والوں کیلئے ماخذ بنی رہی۔ علامہ طیبی کے علاوہ ''مشکاۃ شریف'' کے شروح وحواشی تحریر کرنے والوں میں ملا علی قاری علامہ ابن حجر ہیثمی سید شریف جرجانی شیخ عبدالحق محدث دہلوی مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہم اللہ اور دیگر کئی علمی شخصیات کے نام شامل ہیں۔

برصغیر پاک وہند کے علمی حلقوں کی زبان اردو ہونے کی وجہ سے اردو میں بھی اس کی کئی شروحات لکھی جا چکی ہیں کتاب النکاح سے کتاب القصاص تک کے مباحث پر مشتمل زیر نظر شرح بھی اس سلسلے کی ایک عمدہ کاوش ہے یہ شرح جامعہ فاروقیہ کراچی کے فاضل اور دار العلوم سعید اوگی مانسہرہ کے استاد الحدیث مولانا غنی احمد صاحب کے درسی افادات پر مشتمل ہے جو دار العلوم سعیدیہ اوگی کے استاد مولوی ریاض احمد نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے مرتب کی ہے شرح کا تعارف پیش کرتے ہوئے مرتب نے کہا:

> ''اس شرح میں ترجمہ ہم نے مظاہر حق سے لیا ہے لیکن بعض جگہ مظاہر حق کے ترجمے میں محاورے کا انداز بہت غالب ہے تو جب ہم نے اس میں لفظ سے بہت زیادہ دوری محسوس کی تو وہاں ہم نے کچھ تبدیلیاں کی ہیں ہر باب کے شروع میں خلاصۃ الباب کے نام سے پورے باب کا عربی مختصر خلاصہ ذکر کیا ہے اور یہ مولانا عبدالسلام صاحب کی کتاب ''بدرۃ الصلات'' سے ماخوذ ہے اور اس خلاصے کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں باب کے تمام معنون اور غیر معنون مباحث کا احاطہ ہو جاتا ہے جن احادیث کی ترجمۃ الباب سے مناسبت واضح نہیں تھی وہاں ہم نے اس ربط کے عنوان سے مختصر الفاظ میں مناسب بیان کی ہے اور یہ ہماری اپنی کاوش ہے کسی کتاب میں ہمیں ربط سے متعلق کوئی راہنمائی نہیں ملی ہے جن کتابوں سے استفادہ کیا ہے ان کا حوالہ درج کیا ہے بعض اوقات کسی جدید اردو شرح کا مضمون پسند آیا تو اسے اصل ماخذ میں تلاش کر کے اصل ماخذ اور جدید شرح دونوں کا حوالہ دیا ہے

اصول تحقیق کے اعتبار سے جدید اردو شروحات سے اخذ کرنا کمزوری متصور ہوتی ہے مگر چونکہ ہمارے پیش نظر کوئی ماخذ تیار کرنا نہیں بلکہ مدرسین وطلبہ کی سہولت کیلئے ایک ایسی معاون کتاب مرتب کرنا مقصود ہے جس میں تقریری مضامین اور تشریحی مباحث جمع ہوئے ہوں' اس لیے جدید اردو شروحات سے بھی استفادہ کیا ہے' البتہ ان کے اصل ماخذ کو تلاش کر کے دونوں کا حوالہ دیا ہے۔

اس کے علاوہ ہم نے شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب کی مایہ ناز کتاب "تکملہ فتح الملہم" کو سب سے زیادہ اہمیت دی ہے' اگر مشکاۃ کی کوئی حدیث تکملہ میں بھی زیر بحث ہو تو ہم نے تکملہ کے منتخب مضامین سے اپنی اس کتاب کو مزین کیا ہے۔"

شرح میں خاصی محنت کر کے درس کو تصنیفی انداز میں ڈھالا گیا ہے' زبان بھی ایک حد تک رواں اور سلیس ہے' احادیث سے متعلقہ مباحث کو سلجھا کر پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

البتہ کتاب کی کمپوزنگ اور سیٹنگ میں بے اعتنائی اور غفلت سے کام لیا گیا ہے' اردو اور عربی فونٹ کو خلط ملط کر دیا گیا ہے' اکثر جگہ غالب اور عربک فونٹ کے بجائے اردو فونٹ استعمال کیا گیا ہے' بے جا اسپیسز کے استعمال سے تو تقریباً کوئی صفحہ بھی خالی نہیں ہے' بعض مقامات میں مباحث ایک دوسرے سے اس طرح ملی ہوئی ہیں کہ معلوم نہیں ہوتا کون سی بحث کہاں ختم ہو رہی ہے' جب تک کہ بنظر غائر نہ دیکھا جائے۔

مثلاً: صفحہ 581,82 میں اجناس دیت کی بحث کے بعد بغیر کسی عنوان کے یہ بحث چھیڑ دی گئی ہے کہ "کیا اجناس دیت میں امام صاحب کا قول صاحبین کے موافق ہے" ؟ اسی طرح صفحہ 577 میں قتل خطاء کی دیت میں فقہاء کے درمیان دو طرح کا اختلاف ہے کہ آیا دیت خطا اربا عاً ادا کی جائیگی یا اخماساً ؟ اگر اخماساً ہے تو پھر بنی لبون اور بنی مخاض کی تعیین میں اختلاف ہے' لیکن شرح میں ان میں سے کسی ایک کیلئے بھی عنوان قائم نہیں کیا گیا۔

مجموعی لحاظ سے یہ ایک کارآمد شرح ہے' طلبہ و مدرسین دونوں کیلئے نافع اور مفید ہے' امید ہے کہ استفادہ کی کوشش کی جائے گی' درمیانے کاغذ میں مضبوط جلد بندی کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

محبوب خدا کی دلربا ادائیں' مؤلف: مولانا عبدالقیوم حقانی' ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ' صفحات: ۱۹۸۔

سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و صورت' عادات و اطوار اور حلیہ مبارک کو کما حقہ بیان کرنا انسانی بساط سے باہر ہے' لیکن الفاظ کے جن پیرایوں' حسین تعبیروں' سنہری اسلوب اور دلکش انداز میں صحابہ کرام نے آپ کے حلیہ مبارک اور سیرت و صورت کو بیان کیا ہے وہ انہی قدسی صفات کا خاصہ اور امتیاز ہے' حضرات محدثین نے اس قسم کی احادیث کو عموماً شمائل کے عنوان سے جمع کیا ہے' ان میں سے امام ترمذی رحمہ اللہ کی "شمائل ترمذی" اپنے موضوع کے لحاظ سے جامع اور خاصی اہمیت کی حامل ہے' علمی حلقوں میں پذیرائی کی وجہ سے اب تک اردو و عربی میں اس کی مختلف شروحات لکھی جا چکی ہیں' مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ کے قلم کا حسین شاہکار زیر نظر کتاب بھی اس سلسلے کی ایک مبارک کڑی ہے' شمائل کی یہ شرح پہلے بڑے سائز کی تین جلدوں میں شائع ہوئی ہے اور اب افادۂ عام کیلئے اس کو مختلف عنوانات کے تحت چھوٹے سائز کی آٹھ جلدوں میں شائع کیا جا رہا ہے۔